



LGS GROUP OF COLLEGES

A PROJECT OF LAHORE GRAMMAR SCHOOL

Sheet # _____

Name: Muhammad Hamza Class: Shakeel Roll No. _____

Subject: _____ Test No. _____ Date: _____

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	Marks Obtained	
1				6				11				16					
2				7				12				17					
3				8				13				18					
4				9				14				19					
5				10				15				20					

سوال نمبر: ۱
سبق کا خلاصہ

سبق کا عنوان: اور کوٹ
صنف کا نام: علام عباس

خلاصہ:

جنوری کی ایک سردرات میں ایک بے فکر نوجوان ڈوس روڈ سے مال روڈ پر آیا۔ نوجوان دیکھنے سے تیش ایل وضع دار اور خوش حال دکھ رہا تھا۔ زیادہ سڑی کی وجہ سے اُس نے اور کوٹ پہنا دیا تھا جو پرانا تھا مگر سلائی اچھی تھی۔ اُس کے گلے میں ریشم کا گوبند تھا اور یا تہ میں ایک دھوئی سی بید کی دھڑی تھی۔ نوجوان مزے سے خرماں خرماں چل رہا تھا۔ اُس کے پاس کوئی نانگ والا یا ٹیکسی ای تو نہیں یا نوٹھنک بونہ دیتا۔

تب وہ مال روڈ کے باوقی حصہ پر پہنچا تو اُس کی ذہن دلی میں اضافہ ہو گیا۔ لارنس گارڈن کی سڑک پر اندھیرے کی وجہ سے وہیں نہ گیا اور جیرنگ کراس کی طرف روانہ ہو گیا۔ مال روڈ پر بہت دوق تھی اور یہ نوجوان انے والے لوگوں کے لباس کو دیکھ رہا تھا۔ اُس کے سامنے سے ہر قسم کے لوگ گزر رہے تھے۔ اُس نے ایک سگریٹ خریدا اور کس لکائی نوجوان ایک ریسٹوران کے سامنے سے گزرا جہاں بہت لوگ تھے، دوسرے لوگوں کے برعکس وہ یہاں تھوڑے دیر کے لیے رکا اور چل دیا۔ نوجوان کے سامنے سے بہت لوگ گزرے مگر کس نے اُس کی توجہ کوائی طرف

نہ لکھنا۔

مال روا اور مکھڑ روڑ کے دھوکے کو عبور کرتے وقت، اینٹوں سے
 بھی تھری لاری اس کے ساتھ ٹکرائی اور اسے کھلتی پھٹی چلی گئی۔
 لائی کا ڈرائیور انہیں سے قائلہ اٹھا کر بھاگ گیا۔ نو جوان کی
 دونوں ٹانگیں کھلی گئیں اور بہت خون نکل نکلا۔ نو جوان کو ہسپتال
 پہنچایا گیا۔ کیاں پر اس نے اپنا دل توڑ دیا۔ آپریشن روم میں موجود
 نرسوں نے اس کی پیس پیس کی اس کی پیس کی موت پر پھردی
 اور دکھ کا اظہار کیا۔ جب اُسکا لباس اتارا گیا تو سب سے اسے سلک
 کا گھومند بند اتارا گیا۔ گلوبند کے نیچے نلنای اور کالر تو کیا قمیض تک
 بھی نہ تھی۔ نو جوان نے اپنی سوئیڈر دینا دیا تھا جس میں بڑے بڑے
 سوراخ تھے۔ جسم پر میل سی آپس چڑھی ہوئی تھی۔ نو جوان کم از کم
 دوسوینوں سے نیا یا کچھ اس قسم کا کفنوں کے بل سے کڑا دھنا ہوا
 تھا۔ جرابیں دو مختلف رنگوں کی تھیں اور دھن ہوئی تھیں۔

سوال نمبر: 2 مکالمہ نویسی

علی: عمیر! دیکھ رہے ہو کہ ایک عظیم بستی سے کتنا اڑنا روہ پر تاحیا ہے۔
 عمیر: علی! یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اساتذہ سے گفتگو آج بھارت ہے
 معاشرے سے اساتذہ کا احترام اٹھ گیا ہے۔

علی: دیکھو، یہ توئی طریقہ تو آپس سے اساتذہ سے گفتگو کا۔ باادب باانصاف
 ہے ادب ہے نصیب۔

عمیر: اساتذہ کی ہے ادب کرنے والے طلبہ میں سے، میں نے اکثر کو
 دیکھا ہے کھاتے دیکھا ہے۔

علی: اساتذہ کی ہے تو وہ بستی ہے کہ جس سے دنیا معاشرہ تسکین پاتا
 ہے۔ جیسا کہ مولانا طفز علی خاں نے اپنے سٹے کو تصدیق کرتے ہوئے
 فرمایا تھا کہ بیٹا اساتذہ کا احترام کرو کہ یہ وہ بستی ہے جس نے مستقبل
 تسکین دینا ہے۔



عمر: حضرت امیر خسروؒ نے فرمایا تھا کہ:

اے استاد محترم! آپ وہ شاہ ہیں کہ آپ سے محل پر اگر توبہ
آ رہی ہے تو جب وہ آئے گا، کوثر میں سوگا بلکہ باز سوگا۔

Poor assignment /
incomplete assignment
due to less time

(Next part
of assignment
coming soon)